بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۷ ذوالحجہ ۱۳۹۲ھ ۲ تبلیغ ۱۳۵۲ ہش ۲ فروری ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ یکم تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدُ للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ۔ یکم تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔ ابھی تک چکر آرہے ہیں ضعف بھی ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جن بھائی بہنوں کے خط دعا کیلئے آرہے ہیں مَیں اُن سب کے لئے دعا کرتی ہوں لیکن بیماری کی وجہ سے جواب نہیں دے سکتی۔

جیسا کہ پہلے یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے محترم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب کو دائیں ہاتھ کے جوڑ پر چوٹ آئی ہے اور ہڈی میں فریکچر ہوگیا ہے جس پر پلستر لگا دیا گیا ہے۔ احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

مکرم شریف خالد صاحب جو فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) میں مقیم ہیں۔ آجکل چند یوم کے لئے وہاں سے پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ آج سے چند سال بیشتر اللہ تعالیٰ نے انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دُعا کی معجزانہ قبولیت کے نتیجہ میں پہلی بچی عطا فرمائی تھی کیونکہ شادی پر دس بارہ سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود وہ اولاد کی نعمت سے محروم تھے۔ اب اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کی دُعاؤں کے طفیل دو توام فرزند عطا فرمائے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت ان میں سے ایک کا نام شاہد اور دوسرے کا مشہود رکھا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم خالد صاحب کے بچوں کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور انہیں والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آپ عنقریب فرینکفورٹ واپس جانیوالے ہیں۔ احباب آپ کے بخیریت منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے بھی دُعا کریں۔

ضرورت

دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو اپنی مائیکرو بس کے لئے ایک ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست امیر یا صدر صاحب مقامی کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواستیں فوری طور پر دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ رہائش کا انتظام دفتر کی طرف سے ہوگا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہفتۂ وصولی خدام الاحمدیہ

۳ فروری تا ۹ فروری

قائدین مجالس و ناظمین مال سے درخواست ہے کہ ۳ فروری تا ۹ فروری ہفتہ وصولی منائیں اور اس کی رپورٹ اور جمع شدہ چندہ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مجھے اتباعِ نبویؐ میں ایک گرم جوش فطرت دی گئی ہے تا متابعت کی حقیقی راہیں ظاہر کروں

مَیں اپنی کم لیاقتی کا اقرار کرتا ہوں لیکن اس امر کو بھی مخفی نہیں رکھ سکتا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے کنارِ عاطفت میں لے لیا ہے

"میری حالت جو ہے وہ خداوند کریم خوب جانتا ہے اُس نے مجھ پر کامل طور پر اپنی برکتیں نازل کی ہیں۔ اور اتباع نبویؐ میں ایک گرم جوش فطرت بخش کر مجھے بھیجا ہے کہ تا حقیقی متابعت کی راہیں لوگوں کو سکھلاؤں اور اُن کو اُس علمی و عملی ظلمت سے باہر نکالوں جو بوجہ کم توجہی اُن پر محیط ہو رہی ہے۔ مَیں اس بات کا دعویٰ نہیں کرتا کہ میری رُوح میں کچھ زیادہ سرمایۂ علوم کسبیہ ہے بلکہ میں اپنی ہیچمدانی اور کم لیاقتی کا سب سے زیادہ اور سب سے پہلے اقرار کرتا ہوں لیکن ساتھ اس کے مَیں اس اقرار کو بھی مخفی نہیں رکھ سکتا کہ میرے جیسے ہیچ اور ذلیل اور اُمّی کو خود خداوند کریم نے اپنے کنارِ تربیت میں لے لیا۔ اور اُن سچی حقیقتوں اور کامل معارف سے مجھے آگاہ کر دیا کہ اگر مَیں تمام غور و فکر کرنے والوں سے ہمیشہ زیادہ غور و فکر کرتا رہتا اور باایں ہمہ ایک لمبی عمر بھی پاتا تب بھی اُن حقائق اور معارف تک ہرگز پہنچ نہ سکتا۔ میں اُس مولیٰ کریم کا اس وجہ سے بھی شکر کرتا ہوں کہ اُس نے ایمانی جوش اسلام کی اشاعت میں مجھ کو اس قدر بخشا ہے کہ اگر اس راہ میں مجھے اپنی جان بھی فدا کرنی پڑے تو میرے پر یہ کام بفضلہ تعالیٰ کچھ بھاری نہیں۔ اگرچہ مَیں اس دُنیا کے لوگوں سے تمام اُمیدیں قطع کر چکا ہوں مگر خدا تعالیٰ پر میری اُمیدیں نہایت قوی ہیں۔ سو مَیں جانتا ہوں کہ اگرچہ مَیں اکیلا ہوں مگر پھر بھی مَیں اکیلا نہیں وہ مولیٰ کریم میرے ساتھ ہے اور کوئی اُس سے بڑھ کر مجھ سے قریب تر نہیں۔ اُسی کے فضل سے مجھ کو یہ عاشقانہ رُوح ملی ہے کہ دُکھ اُٹھا کر بھی اُس کے دین کے لئے خدمت بجالاؤں اور اسلامی مہمات کو بشوق و صدق تمامتر انجام دُوں۔ اس کام پر اُس نے آپ مجھے مامور کیا ہے۔ اب کسی کے کہنے سے مَیں رُک نہیں سکتا اور نہ نعوذ باللہ اُس کے الہامی احکام کو بنظرِ استخفاف دیکھ سکتا ہوں بلکہ اُن مقدس حکموں کی نہایت تکریم کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ میری ساری زندگی اسی خدمت میں صرف ہو۔ اور درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وُہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۴ و ۳۵)

پبلشر:۔ مسعود احمد، پرنٹر:۔ سید عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ تبلیغ ۱۳۵۲ ہش

مسلمانوں کو درپیش انتہائی ہولناک خطرہ

اس وقت دُنیا میں مسلمان دو زبردست خطروں سے دوچار ہیں۔ ایک خطرہ بیرونی ہے اور دوسرا اندرونی۔ بیرونی خطرہ اُن عالمی سازشوں کی شکل میں سر اُٹھائے ہوئے ہے جو اسلامی ملکوں کو کمزور کرنے کے لئے کی جا رہی ہیں اور جن کے نتیجہ میں ایسے حالات پیدا کر دئے گئے ہیں جنہوں نے مسلمانوں کو زندگی اور موت کے مسئلہ سے دوچار کر رکھا ہے۔ جہاں بیرونی خطرہ بڑی طاقتوں اور ان کے حلیفوں کی مخالفانہ سرگرمیوں کی وجہ سے پیدا ہوا ہے وہاں اندرونی خطرہ خود مسلمانوں کا اپنا پیدا کردہ ہے اور فی الوقت ہم اُسی کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔

فی زمانہ مغربی طاقتیں اپنی بے پناہ مادی ترقی کی وجہ سے دُنیوی لحاظ سے انتہائی عروج کو پہنچی ہوئی ہیں۔ ان کی یہ ترقی اور یہ عروج اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام کا نہیں بلکہ سزا و عقوبت اور ایک رنگ کے عذاب کا آئینہ دار ہے۔ انہوں نے یہ ترقی خدا، مذہب اور اخلاق سے برگشتہ ہو کر کی ہے۔ دنیا کی زینتوں اور اس کے فانی عیش کو آخرت کی دائمی خوشی اور خوشحالی پر ترجیح دینے کے نتیجہ میں وہ اس ترقی اور عروج کو پہنچی ہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدیم سے یہ سُنّت ہے کہ ان لوگوں اور قوموں کو جو آخرت سے مُنہ موڑ کر محض دنیا کی زینتوں کے طالب ہوتے ہیں وہ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ (الشوریٰ آیت ۲۱) کی رُو سے سزا دہی کے رنگ میں اُن کی مراد عطا کر دیتا ہے۔ اس طرح ایسی قومیں خوشحالی کے فتنہ میں مبتلا کر دی جاتی ہیں اور انہیں فتنہ و فساد کی راہ اختیار کرنے کے بارہ میں ڈھیل دے دی جاتی ہے۔ اپنی بے پناہ مادی ترقی و عروج کے باوصف وہ کشاں کشاں دردناک عذاب اور ہولناک انجام کی طرف بڑھ رہی ہوتی ہیں۔ ایسی قومیں اور اُن کے افراد آخرت اور اُسکے اجر سے مُنہ موڑنے کے باعث ہر قسم کی مذہبی اور اخلاقی پابندیوں سے آزاد ہو کر اور بے راہ روی کا شکار ہو کر اباحتی زندگی اختیار کر لیتے ہیں اور وہ سمجھتے یہ ہیں کہ یہ بے راہ روی ہی ان کی ترقی کا اصل باعث ہے۔ شیطان اُن کے اعمال کو خوشنما کر کے دکھاتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا۔ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ (انعام آیت ۴۴) نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی بے اعتدالیوں اور بداعمالیوں میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ انہیں خدا تعالیٰ ڈھیل پر ڈھیل دے کر اصلاح کا موقع دیتا چلا جاتا ہے لیکن وہ اپنی دنیوی اور مادی ترقیوں پر نازاں ہو کر نافرمانی میں بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں حتیٰ کہ خدائی گرفت کا وقت آجاتا ہے اور خدائی عذاب نازل ہو کر انہیں تباہ برباد کر کے رکھ دیتا ہے جیسا کہ فرمایا۔ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○ (الاعراف آیت ۹۶)

مسلمان اس زمانہ میں جس اندرونی خطرہ سے دوچار ہیں وہ یہ ہے کہ انہوں نے مغربی اقوام کی مادی ترقی اور عروج سے مرعوب ہو کر ان کے طور طریق اور انہی کے خود ساختہ اصولوں اور نظریات کو اپنانا شروع کر دیا ہے۔ وہ اس وہم میں مبتلا نظر آتے ہیں کہ جس طرح ان اقوام نے آخرت کو فراموش کر کے دُنیوی زینتوں کو اپنا مطمح نظر بنایا ہے اور اباحتی زندگی گزارنے کے باوجود وہ دنیا میں ترقی کر رہی ہیں اسی طرح ہم بھی اسی طریق پر دنیا میں ترقی کر سکتے ہیں بلکہ ترقی کی یہی راہ ہے اور اسے اپنائے بغیر دنیا میں گزارہ نہیں ہے۔ یہ وہ انتہائی ہولناک اندرونی خطرہ ہے جس سے بالعموم دنیا کے مسلمان دوچار ہیں۔ حالانکہ مغربی اقوام کی یہ مادی ترقی اُن کی ہولناک تباہی کا پیش خیمہ ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش میں ڈالی گئی ہیں اور انہیں ڈھیل ملی ہوئی ہے۔ یہ اقوام اور ان کی مادی ترقیاں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی مصداق ہیں:۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○ (المومنون آیات ۵۶، ۵۷)

کیا یہ لوگ سمجھ رہے ہیں کہ ہم جو مال اور اولاد سے ان کی مدد کئے چلے جا رہے ہیں تو اس کے یہ معنے ہیں کہ ہم ان کو فائدہ پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں؛ حالانکہ حقیقت یہ نہیں اصلی بات جو کچھ ہے اسے یہ نہیں سمجھتے۔

وہ اصلی بات یہی ہے کہ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ کی رُو سے ہم اُنہیں اچانک پکڑ لیں گے اور انہیں اس رنگ میں عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی کہ کیا سے کیا ہونے والا ہے۔ یعنی ان کی مکمل تباہی کی گھڑی انہیں اچانک آ لے گی۔ چنانچہ ازمنہ گزشتہ کی ایسی ہی قوموں اور اُن کے ہولناک انجام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ
حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ
مُّبْلِسُوْنَ ○ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (الانعام آیات ۴۵، ۴۶)

جب وہ اس امر کو بھول گئے جو انہیں یاد دلایا جاتا تھا تو ہم نے ان پر ہر ایک چیز کے دروازے کھول دئے (یعنی وہ دنیوی اور مادی لحاظ سے ترقی پر ترقی کرتے چلے گئے) یہاں تک کہ جب وہ اُس پر خوش ہو گئے جو انہیں دیا گیا تھا، تو ہم نے انہیں اچانک عذاب میں مبتلا کر دیا جس پر وہ یکدم ناامید ہو گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جنہوں نے ظلم کیا تھا اُن کی جڑ کاٹ دی گئی۔

پس مغربی اقوام کی یہ ترقی اور خوشحالی جو انہوں نے خدا تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ملنے پر خدا تعالیٰ اور آخرت کو فراموش کر کے حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ کی ایک قدیم سُنّت کے بموجب ان کے لئے ایک ایسی ہولناک تباہی کا پیش خیمہ ہے کہ جس کے نتیجہ میں اُن کی جڑ کاٹ دی جائے گی اور اُن کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے گا۔ مسلمان مغربی اقوام کی روش اور طرزِ عمل کو اپنا کر ہرگز بھی ترقی نہیں کر سکتے اور حقیقی خوشحالی کا مُنہ نہیں دیکھ سکتے۔ اُس نے اُن کے واسطے ترقی اور خوشحالی کی اَور ہی راہیں مقرر کی ہیں اور اس لئے مقرر کی ہیں کہ تا وہ اُن راہوں پر چل کر اور اس طرح حقیقی ترقی اور حقیقی خوشحالی سے ہمکنار ہو کر دوسروں کے لئے نمونہ بنیں۔ وہ راہیں خدا پرستی، احکامِ الٰہی کی پابندی، تقویٰ و طہارت، خشیت و محبتِ الٰہی اور ایمان بالآخرت کی راہیں ہیں۔ جب وہ ان راہوں پر گامزن رہتے ہوئے ترقی کی کوشش کریں گے تو خدائی تائید و نصرت کے ماتحت وہ دُنیا میں ترقی کرتے چلے جائیں گے۔ بصورتِ دیگر ان کا قعرِ مذلت میں گرنا اور مغربی اقوام کے ہولناک انجام میں حصہ دار بننا یقینی ہے۔ مسلمانوں کیلئے ترقی اور عروج اسی راہ سے آئے گا جس راہ سے پہلے آیا تھا۔ کسی اور راہ سے ہرگز ہرگز نہیں آ سکتا کیونکہ خدا نے انکی ترقی کیلئے یہی راہ مقرر کی ہے۔

قطعۂ تاریخ وفات!

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضؓ ایم۔اے

(از محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائل پور)

سبطِ مسیحا، ناظرِ اعلےٰ — رشکِ خلائق، حُسنِ مآلش
رِفق و مدارا، صبر و توکّل — بود بہرِ آں، شاملِ حالش
فقر و غناؤ، زُہد و تعبّد — اوج و کمال و حُسن و جمالش
از درِ رافت، وز سرِ ہمّت — کمتر یابی، نِدّ و ہمالش[۱]
نرمک نرمک، طرزِ تکلّم — عالَم عالَم[۲]، جُود و نوالش
قطعِ منازل، گرد بپاپے — بدرِ منوّر گشت ہلالش

گفت سروشم مغفور اللہ
۱۳۹۲ھ
بہرِ شمارِ سالِ وصالش!

۱ے ہمال: ہمتا، مانند۔ ۲ے عالَم عالَم: بہت بہت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت مبارکہ کے دو پہلو

تقریر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریکِ جدید بر موقعہ جلسہ سالانہ

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں:۔

"میاں بشیر احمد صاحب چھوٹے تھے تو ان کو ایک زمانہ میں شکر کھانے کی عادت ہوگئی تھی ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس پہنچتے اور ہاتھ پھیلا کر کہتے "ابا چینی"۔ حضرت صاحب تصنیف میں بھی مصروف ہوتے تو کام چھوڑ کر فوراً اٹھتے کوٹھری میں جاتے شکر نکال کر ان کو دیتے اور پھر تصنیف میں مصروف ہو جاتے۔ تھوڑی دیر میں میاں صاحب موصوف پھر دست سوال دراز کرتے ہوئے پہنچ جاتے اور کہتے "ابا چینی" (چینی شکر کو کہتے تھے کیونکہ بولنا پورا نہ آتا تھا اور مراد یہ تھی کہ چٹے رنگ کی شکر لینی ہے) حضرت صاحب پھر اٹھ کر ان کا سوال پورا کر دیتے۔ غرض اس طرح ان دنوں میں روزانہ کئی کئی دفعہ یہ پھیرا ہوتی رہتی تھی۔ مگر حضرت صاحب باوجود تصنیف میں سخت مصروف ہونے کے کچھ نہ فرماتے بلکہ ہر دفعہ ان کے کام کے لئے اٹھتے تھے یہ ۱۸۹۵ء یا اس کے قریب کا ذکر ہے۔"

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۳۰۵)

حضرت مولانا عبدالکریم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

"جاڑے کا موسم تھا محمود نے جو اس وقت بچہ تھا آپ کی واسکٹ کی جیب میں ایک بڑی اینٹ ڈال دی۔ آپ جب لیٹیں وہ اینٹ چبھے۔ میں موجود تھا۔ آپ حامد علی صاحب سے فرماتے ہیں:۔

حامد علی چند روز سے ہماری پسلی میں درد ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز چبھتی ہے۔ وہ حیران ہوا اور آپ کے جسد مبارک پر ہاتھ پھیرنے لگا اور آخر اس کا ہاتھ اینٹ سے جا لگا۔ جھٹ جیب سے نکال لی اور عرض کی اینٹ تھا جو آپ کو چبھتی تھی۔ مسکرا کر فرمایا "اوہو چند روز ہوئے محمود نے میری جیب میں ڈالی تھی اور کہا تھا اسے نکالنا نہیں میں اس سے کھیلوں گا۔"

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ ۴۵)

نرمی اور پیار سے بچوں کی تربیت کا طریق

محترمہ فضل النساء بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ارجمند خان صاحب نے بیان کیا کہ:۔

"میں نے حضرت ام المومنین سے سنا ہے کہ ایک دفعہ ایک بچہ باہر کسی سے گالی سن کر آیا کہ "سؤر کا بچہ گڑ کھانا" جب اس نے گھر میں دوہرایا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسکرا کر فرمایا ادھر آؤ۔ میں تمہیں بتاؤں۔ اس طرح نہیں بلکہ اس طرح کہا کرو "آپ کا بچہ گڑ کھانا" پھر وہ اسی طرح کہنے لگا۔

(شمائل احمد صفحہ ۹)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے مجمع تشحیذ الاذہان میں طلبہ کو مضمون دیا گیا کہ علم اور دولت کا مقابلہ کرو۔ صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اس پر بہت غور و فکر کی اور بعض ہم مکتب اور ہم جماعتوں سے بھی بحث کی مگر جب آپکے قلب مطہر نے علم اور دولت میں سے کسی کو کافی اور یقینی طور پر بہتر ہونے کا فتویٰ نہ دیا تو آپ اپنے ابا جان امام الوقت کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے میاں بشیر احمد سے یوں مخاطب ہوئے محمود احمد! بشیر! کیا تم بتلا سکتے ہو کہ علم اچھا یا دولت؟ میاں بشیر احمد صاحب نے تو کیا جواب دینا تھا امام الوقت سنکر فرمانے لگے۔ بیٹا محمود! توبہ کرو۔ توبہ کرو۔ نہ علم اچھا ہے نہ دولت خدا کا فضل اچھا ہے۔

(البدر ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۲ء)

ایسے کم عمر بچے جن پر ابھی مذہبی یا اخلاقی ذمہ داریاں عائد نہیں ہوتیں ان کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر سزا دینے کے متعلق حضور فرمایا کرتے تھے کہ "خدا کی طرف سے تو مکلف ہیں ہی نہیں پھر تمہارے مکلف کیونکر ہو سکتے ہیں"۔ لیکن چھوٹی عمر میں چونکہ بچے کی عادات پختہ نہ ہوئی ہوتیں اس لئے مناسب رنگ میں سمجھانے بجھانے سے اس کی اخلاقی نشوونما کو صحیح راستوں کی طرف موڑا جا سکتا ہے۔ اس بارہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

"بچوں کو تنبیہہ کر دینا بھی ضروری ہے۔ اگر اس وقت ان کو شرارتوں سے منع نہ کیا جاوے تو بڑے ہو کر انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بچپن میں اگر لڑکے کو کچھ تادیب کی جاوے تو وہ اس کو خوب یاد رہتی ہے کیونکہ اس وقت حافظہ قوی ہوتا ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۴۳۲)

اب میں ایک واقعہ بیان کروں گا جس کا تربیت اولاد سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں "ایک بار نانی اماں (حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی والدہ محترمہ) کسی خادم کی گستاخی یا کہنا نہ ماننے پر ناراض ہوگئیں اور حضرت اماں جان ان کی خفگی سن کر سخت پریشان تھیں۔ میں نانی اماں کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔ ان کے الفاظ آج تک ٹھیک مجھے یاد ہیں کہ "حضرت میر صاحب کا تاج ہیں مگر لڑکی (نانی اماں، اماں جان کو اکثر لڑکی یا بیوی کہہ کر پکارا کرتی تھیں) ایسے بیٹھی ہے۔ اس کی طرف سے جو کوئی بات برداشت نہیں کر سکتی" یہ حالت دیکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کو نیچے گول کمرہ والے حصہ کے پاس جو بڑا کمرہ اور برآمدہ تھا وہاں ان دنوں نانی اماں، نانا جان کا قیام تھا لائے اماں جان کے آنسو جاری تھے اور حضور آپ کو کندھوں پر ہاتھ دیکر سہارا دیکر لا رہے تھے۔ آکر اماں جان کا سر نانی اماں کے قدموں پر جھکا دیا۔ انہوں نے فوراً سنبھال کر گلے سے لگا لیا اور ساری خفگی دور ہوگئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام زبان سے کچھ نہیں بولے تھے۔ صرف نانی اماں کے قدموں میں جھکا کر ان کے گلے لگا ہوا دیکھ کر واپس اوپر چلے گئے"۔ حضور علیہ السلام کا یہ فعل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کی تعمیل تھا حدیث میں آتا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "الجنۃ تحت اقدام الامہات" کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ اس حدیث کے ایک تو ظاہر معنی ہیں کہ اولاد کو اپنی ماں کے ادب اور احترام کو ہر حالت میں پیش نظر رکھنا چاہیئے اور جہاں تک ممکن ہو ماں کی خدمت میں لگے رہنا چاہیئے کیونکہ ماں کی خدمت میں بڑی برکت ہے اور بڑے ثواب کا موجب ہے ہر ماں بچہ کے لئے جس تکلیف کے دور سے گزرتی وہ کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ دوسرے معنی اس حدیث کے یہ ہیں کہ اولاد کی تربیت کی بنیادی ذمہ داری ماؤں پر ہے۔ اس جہت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی مخاطب ملت کی مائیں ہیں۔ بچوں کی صحیح تربیت کا وقت زندگی کے ابتدائی سال ہی ہوتے ہیں اور اس وقت اولاد باپ کی نسبت ماں کی نگرانی اور ماں کے زیادہ اثر کے نیچے ہوتی ہے اس وقت ماں کی صحیح تربیت اولاد کو اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلانے میں بڑی مدد ہو سکتی ہے سو میں اپنی بہنوں کی خدمت میں درخواست کروں گا کہ اب جبکہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور اسلامی احکام پر عمل کرنے کی بنیادی ذمہ داری جماعت احمدیہ کے کندھوں پر ڈال دی گئی ہے وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور اسلام کے غلبہ کو قریب سے قریب تر لانے میں ممد اور معاون ثابت ہوں تاوہ دن جلد آئے جب ہم اپنی آنکھوں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھیں۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف ایک ہی مذہب ہوگا

۱۵۳۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد سوم کا پیش لفظ

از قلم حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

عزیزہ مریم صدیقہ سلمہا اللہ تعالیٰ نے تاریخ لجنہ اماء اللہ کی تیسری جلد مکمل کر لی ہے یہ جلد ۱۹۵۹ء سے ۱۹۶۷ء تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ خدا تعالیٰ ان کو مزید خدماتِ دین کی توفیق بخشے اور لجنہ اماء اللہ جس کا پچاس سالہ اجتماع حال میں ہوا اور دور دور سے خواتین غیر ممالک سے آئیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کے روشن نشان کو پورا ہوتے دیکھ کر ایمانوں میں اضافہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ احمدیت کو روز افزوں ترقی بخشے اور لجنہ اماء اللہ بھی ترقیاں کرتی جائے۔ سب کارکنوں کو خدمت کی توفیق اور زیادہ عطا فرمائے۔ اور ان کی خدمات بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوں۔ ہر خاتون بلکہ ہر فرد نیک نمونہ مجسم تبلیغ بن جائے۔ سب کمزوریاں دور ہوں ہم سب کی۔ آمین۔

میں نے ایک خواب کافی عرصہ پہلے دیکھا تھا گو موجودہ موضوع سے بظاہر اس کا تعلق معلوم نہ ہوگا مگر چونکہ وہ خواب ایک پیغام تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اسی لئے تحریر کرتی ہوں۔ میں نے دیکھا کہ گویا میں حضرت اقدس ؑ سے مل کر آرہی ہوں اور آپ نے جو فرمایا ہے چاہتی ہوں کہ سُنا دوں۔ آگے بڑھ کر دیکھا ایک خاتون کھڑی ہیں۔ میں پاس گئی اور ان سے مخاطب ہو کر کہا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ "اگر کسی فرد میں ذاتی کمزوریاں ہوں اور کوئی غلطی بھی اس سے ہو جائے تو اگر اس کا ایمان اخلاص اور محبت ہے تو پھر خدا اپنے موتی کیچڑ میں پڑا نہیں رہنے دے گا۔" یہ کہہ کر میں دیکھتی ہوں جہاں وہ خاتون کھڑی ہیں ان کے سامنے ہی بالکل قریب کیچڑ پڑا ہے میں نے جھک کر اسی کیچڑ میں سے ایک موتی چمکتا دیکھا اور اٹھا لیا بالکل صاف ستھرا نہایت چمکدار سچا موتی تھا۔ میرے ہاتھ کو مٹی تک نہیں لگی۔ میں نے وہ موتی ہتھیلی پر رکھ کر ان کی طرف بڑھایا اور کہا "اسی طرح" یعنی غلطی کمزوری کے باوجود اگر ایمان و اخلاص و محبت ہے تو اللہ تعالیٰ کا موتی کیچڑ میں پڑا نہیں رہ سکتا۔ میں نے سوچا کہ اچھا ہوا میں نے یہ بات ان تک پہنچا دی۔ اور درحقیقت ہے کہ ایمان سے محبت اور اخلاص پیدا ہوتا ہے بے شک مگر ایمان وہ ایمان نہیں کہ ایک مرسل پر ایمان لے آئے دلائل دیکھ کر یا نشان پورے ہوتے دیکھ کر یا محض احمدی کی اولاد ہوتے ہوئے محض ورثہ سمجھ کر ایمان حقیقی سے محبت پیدا ہوتی ہے اخلاص پیدا ہوتا ہے مگر ایمان کی جڑیں بھی محبت کے ہی پانی سے مضبوط ہوتی ہیں اور ایمان اور اخلاص سے ہی سچے ایمان کا درخت پھولتا پھلتا ہے۔ اخلاص اور محبت کی پختہ زنجیریں جب ایمان سے مل کر ایک بندھن بن جاتی ہیں کہ کوئی شیطانی طاقت کسی رنگ میں آئے کسی صورت میں آئے پورا زور لگا لے مگر اس بندھن کو نہیں توڑ سکتی ہرگز ہرگز نہیں توڑ سکتی۔

جس ایمان اور اخلاص اور محبت مل کر ہی کامل ایمان کہلا سکتا ہے یہ کہنا کہ کوئی کہہ دے "ایمان لایا ہوں" مگر نہ اللہ تعالیٰ کے مرسل و محبوب کے احکامات کی پرواہ ہے نہ ان کے خلیفہ کی جو ہر زمانہ میں اس کا نائب ہوتا ہے۔ محبت و اخلاص کی لڑی میں پرویا ہوا دل ہی سچے ایمان کا حامل ہے۔ وہ مرنا قبول کرے گا تمام دنیا سے رشتے توڑنا منظور کرے گا مگر اپنے آقا کی ہدایات اور احکام سے کبھی منحرف نہ ہوگا۔ ہر حکم پر سر جھکا دے گا کبھی اپنے آقا اپنے روحانی سردار کی بات نہ ٹالے گا نہ ان کے حق میں کسی سے برائی سننا گوارا کرے گا۔

سو میری بہنیں اپنا جائزہ لیتی رہیں کہ کیا آپ حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلیفہ کے کسی حکم کے خلاف کسی دنیوی معاملہ میں دین کو چھوڑ کر دنیا کو مقدم رکھ سکتی ہیں۔ دنیا کچھ کہے آپ کے لختِ جگر، والدین، آپ کے عزیز اگر آپ کے خلاف ہو جائیں تو ہرگز پرواہ نہ کریں گی اور ثابت قدم رہیں گی؟ ایسا ہے تو اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان اور اخلاص و محبت میں ترقی دے گا۔ نصرتِ خدا سے ہی مانگیں اسی ودود کریم سے اس کی محبت کی دولت مانگیں کیونکہ وہی دے سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کی عاقبت بخیر فرمائے اور ہم بعد رخصت حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں سرخرو ہوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے آقا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سرخرو ہوں۔ ہمارا مولیٰ کریم غفور الرحیم ہم سے راضی ہو ہمیں اس کی رضا کی دولت اور اس کی خالص محبت اس کا سچا عشق عطا ہو جائے۔ ہم دل و جان سے اسی کے ہو جائیں وہ اپنی رحمتوں کے ساتھ ہمارا ہو جائے۔ آمین ثم آمین۔

مبارکہ

ایک واقفِ عارضی کے تاثرات

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

مکرم محمود احمد صاحب حیدرآباد سندھ سے جماعت احمدیہ نوشہرہ میں وقف عارضی پر بھجوائے گئے ان کے عمومی تاثرات درج ذیل ہیں:-

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو جماعت میں بیداری اور ایمانی بشاشت پیدا کرنے کے لئے مختلف تحریکات فرمائی ہیں ان میں تحریک وقف عارضی ایک ایسی بابرکت تحریک ہے جس کے متعلق خاکسار جیسے کم مایہ اور کم علم فرد کے لئے کچھ کہنا ناممکن ہے صرف اس میں شمولیت ہی اختیار کر کے اور اس کی برکات سے مستفیض ہو کر ہی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس کے کس قدر شیریں ثمرات اور اس کے دور رس نتائج کس قدر ہمہ گیر ہیں۔ جماعت احمدیہ ہی کی یہ خصوصیت ہے خصوصاً اس مادی زمانہ میں کہ اس کا ہر فرد (وقف عارضی میں شامل ہونے والا) اپنے امام کے حکم کے مطابق اپنا گھر بار چھوڑ کر ایک وقتی جلا وطنی کی کیفیت اپنے اوپر وارد کر لیتا ہے۔ اور اسی دوران وہ اپنی تربیت یا جس حد تک اس کے لئے ممکن ہے اپنے بھائیوں کی تربیت میں وقت گزارتا ہے اس میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ میری ذمہ داریاں کیا ہیں۔ اس کے علاوہ دوسروں کو بھی جو اس تحریک میں شامل نہیں ہوئے تحریک ہوتی ہے کہ وہ بھی حصہ لیں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے عہد بیعت سے ہر منسلک ہونے والے سے یہ عہد لیا کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے گا۔ اور حضور کی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے گا۔ یہ بڑے جامع الفاظ ہیں۔ اور تحریک وقف عارضی اس کی عملی تفسیر ہے۔ بلکہ عملی ٹریننگ بھی ہے۔

دوستوں کو اس میں خاص طور پر شامل ہونا چاہیئے۔ تاکہ اس تحریک کے بابرکت ثمرات سے مستفید ہو کر روحانی مائدہ سے سیر ہوں اور اس مادیت اور نفسا نفسی کے دور میں خدا تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام پیش نظر رکھ کر اسلام اور احمدیت کے علم کو بلند کئے رکھیں۔ آمین ثم آمین۔"

احباب کو چاہیئے کہ وقف عارضی میں حصہ لیں دو ہفتے سے لے کر چھ ہفتہ تک عرصہ وقف کیا جا سکتا ہے اس کے لئے مطبوعہ فارم نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ربوہ سے طلب کر کے پُر فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

ٹارگٹ پورا کرنے والی جماعتیں

۱	جماعت احمدیہ	واہ کینٹ	۱۷۴۶ر۲۹ روپے
۲	〃	ڈہاڑکی ۔ ملتان	۱۶۱۸ر- 〃
۳	〃	چک ۵۴۳ ضلع ملتان	۳۲۴ر- 〃
۴	〃	بھیرہ	۹۳۰ر- 〃
۵	〃	ہجکہ ضلع سرگودھا	۵۵۹ر۲۵ 〃
۶	〃	بھابڑا ضلع سرگودھا	۱۱۶ر- 〃
۷	〃	ادرحمہ ضلع سرگودھا	۵۷۳ر- 〃
۸	〃	بھاں امیر علی کا درکی ضلع سرگودھا	۱۲۳ر- 〃
۹	〃	دوڈہ (سرگودھا)	۱۰۴ر۶۲ 〃
۱۰	〃	سانگلہ ہل	۱۷۱۷ر۷۸ 〃
۱۱	〃	مرڑھ بلوچاں رتیال	۱۳۵۱ر۶۷ 〃
۱۲	〃	حیدرآباد	۱۹۷۱ر۷۵ 〃
۱۳	〃	چینجر ضلع حیدرآباد	۱۲۸۵ر۰۰ 〃
۱۴	〃	نصرت آباد (میرپور خاص)	۱۷۲۹ر۳۱ 〃
۱۵	〃	کنڈو غلام علی	۱۵۸ر۰۰ 〃
۱۶	〃	چک ۹۸ گ ب لائل پور	۶۰ر۳۵ 〃
۱۷	〃	ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۲۶۵۳ر۰۰ 〃
۱۸	〃	عزیز پور ڈگری	۴۹۲۱ر۰۰ 〃
۱۹	〃	پسرور	۸۶۶ر۰۰ 〃
۲۰	〃	منڈی بہاؤالدین [illegible] شاہ تاج شوگر ملز	۴۳۷۵ر۰۰ 〃

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

کے ذریعہ

ترجمہ قرآن کریم کا دور ختم کرنے والے طلبہ و طالبات

(محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن کے زیر اہتمام فضل عمر درس القرآن کلاس جاری ہے۔ یہ کلاس ہر سال ایک ماہ کے لئے جولائی اگست کی تعطیلات میں منعقد کی جاتی ہے ہر سال قریباً سات سو طلباء و طالبات استفادہ کرتے ہیں کامیاب ہونے والے طلبہ کو ہر سال عام سندات دی جاتی ہیں۔

اعلان کیا گیا تھا کہ جو طلباء و طالبات مسلسل چھ سال تک پورا درس سنیں گے اور سارے قرآن مجید کا ترجمہ کے امتحانات میں کامیاب ہوں گے۔ انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مبارک دستخطوں سے سند امتیاز دی جائے گی۔

اس سال چھ سال پورے ہو گئے ہیں اور ترجمہ کا ایک دور پورا ہو گیا ہے اس لئے مندرجہ بالا اعلان کے مطابق مندرجہ ذیل ۲۰ طالبات و طلبہ کو سند امتیاز کا مستحق قرار دیا گیا ہے انہوں نے مسلسل چھ سال تک شمولیت کی ہے اور کامیاب رہے ہیں۔ انہیں سندات امتیاز بھجوا دی گئی ہیں۔ اٹھارہ طالبات کی سندات حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی معرفت بھجوائی گئی ہیں دو طالب علموں کو ڈاک سے بھیجی جا رہی ہیں ان کے اسماء درج ذیل ہیں:-

۱	عزیزہ مکرمہ	نعیمہ میر صاحبہ	بنت	مکرم میر عبداللہ بخش تبسم صاحب	راہوالی۔ گوجرانوالہ
۲	" "	امۃ الکریم صاحبہ	"	محمد عبداللہ ڈال صاحب	جھنگ
۳	" "	مبارکہ صاحبہ	"	چوہدری غلام رسول صاحب	ربوہ
۴	" "	محسنہ	"	" "	"
۵	" "	امۃ الرحمن صاحبہ	"	نور محمد صاحب مرحوم	"
۶	" "	جمیلہ بیگم صاحبہ	"	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب	"
۷	" "	امۃ الباسط صاحبہ	"	ملک سیف الرحمن صاحب	"
۸	" "	ناصرہ مرزا صاحبہ	"	مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم	"
۹	" "	نفیسہ شاہدہ صاحبہ	"	سید نذیر احمد صاحب	"
۱۰	" "	شاہین اکبر صاحبہ	"	محمد اکبر خان صاحب	"
۱۱	" "	امۃ النور راشدہ صاحبہ	"	محمود احمد خان صاحب لودھی	"
۱۲	محترمہ "	عزیزہ خورشید صاحبہ	زوجہ	" "	"
۱۳	عزیزہ "	امۃ العزیز حسن صاحبہ	بنت	شیخ محمد حسن صاحب	"
۱۴	" "	امۃ السلام حی صاحبہ	"	خواجہ عبدالحی صاحب	"
۱۵	" "	امۃ الہادی صاحبہ	"	ملک مبارک احمد صاحب	"
۱۶	" "	بشریٰ ایاز صاحبہ	"	ممتاز احمد صاحب ایاز	"
۱۷	" "	خالدہ مبارکہ صاحبہ	"	مولوی تاج الدین صاحب مرحوم	"
۱۸	محترمہ "	امۃ الحفیظ صاحبہ	اہلیہ	محمد اسماعیل صاحب خالد	سندرہ
۱۹	عزیز مکرم	حفیظ اللہ خان صاحب	ولد	مکرم نصر اللہ خان صاحب	تو یکی ضلع گوجرانوالہ
۲۰	" "	اکبر علی صاحب	ولد	محمد خان صاحب	خانوالی ضلع گجرات

دعائے مغفرت

میرے خالہ زاد بھائی ظہور الحق صاحب ۲۹ر دسمبر کو صبح تین بجے میو ہسپتال میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت نعیم میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(عبدالرحمن خان ایجنٹ الفضل کوئٹہ)

ولادت

میرے سب سے چھوٹے بیٹے عزیزم ارشد احمد خان مینیجر یونائیٹڈ بنک ملتان کو شادی کے چھ سال بعد اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۳ر جنوری ۱۹۷۳ء بروز منگل پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بابرکت عمر والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(بیگم مظفر علی خان ملتان)

ماہنامہ تحریک جدید

جن دوستوں نے ماہنامہ تحریک جدید کا سالنامہ دیکھا ہے انہوں نے اسے بہت پسند کیا ہے ان کی پسندیدگی کا اظہار ہمارے لئے حوصلہ افزائی کا باعث ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک نہیں دیکھا تو اب ماہنامہ کے خریدار بن جائیں۔ یہ سالنامہ آپ کی خدمت میں ارسال کر دیا جائے گا ماہنامہ کا سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے

(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بیوی لمبے عرصے سے بیمار چلی آرہی ہیں آج کل تکلیف زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور بیماری کی پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین۔ مبارک احمد۔ بند روڈ۔ لاہور۔

۲۔ خاکسار کی خوشدامن صاحبہ چار پانچ ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالستار کارکن دفتر خزانہ۔ ربوہ)

۳۔ خاکسار کے تایا جان مکرم ماسٹر حسن محمد صاحب کلو سوہلوی تین چار ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ بڑھاپے کے باعث کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ بشیر احمد کلو۔ ربوہ

۴۔ انجنیئرنگ یونیورسٹی لاہور میں امتحانات ۹ر فروری ۱۹۷۳ء سے شروع ہو رہے ہیں۔ قریباً ۶۰ احمدی طلباء یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں ان میں سے قریباً ۲۰ آخری سال کے طالب علم ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو نمایاں کامیابی عطا کرے۔ آمین

(افضل حسین ڈگری ٹیکنیکل پروڈکشن انجنیئرنگ)

خونی و بادی
بواسیر PILES
جناب مستری غلام محمد صاحب آف سیرا لکھتے ہیں:-
"میں خود بواسیر میں مبتلا تھا اب کوئی دوا کی کسر نہیں چھوڑی پائلز کیور کیپسول کھا کر دیکھے تو پھر زندگی مل گئی یہ بہت اکسیر ہے۔ قیمت فی کورس ۱۰/-
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی فون ۶۰۷

چندہ تعمیر ایوانِ محمود

امسال بھی چندہ تعمیر ایوان محمود چندہ مجلس کا ۱/۶ حصہ ہے اس کی وصولی بھی ساتھ ساتھ بھجوائی جائے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

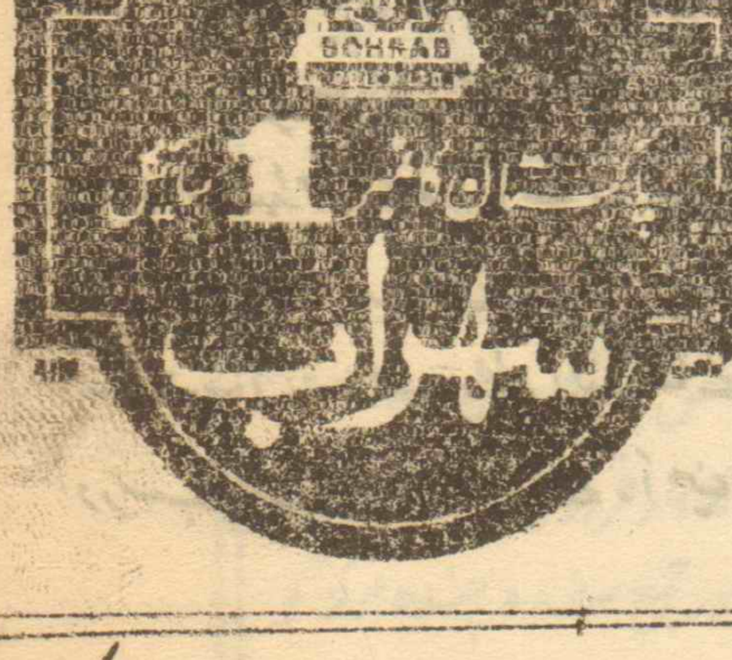

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں۔

قائدین مجالس ہر ماہ رپورٹ کارگزاری ماہانہ باقاعدہ اور بروقت بھجواتے رہیں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحبؓ کی وفات پر

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی قرار دادِ تعزیت

(نقل ریزولیوشن نمبر 165-A / 28.1.73)

مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کا یہ خصوصی اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سب سے بڑے پوتے اور جلیل القدر صحابی حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المناک وفات پر دلی افسوس اور غم و اندوہ کا اظہار کرتے ہوئے حضرت مرحوم کے لئے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں مقام بلند عطا فرمائے اور اپنے قرب خاص سے نوازے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب موصوفؓ ممدوح جہاں نہایت درجہ متقی، دیندار، اور اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے جویا تھے۔ وہاں خلق خدا کی ہمدردی، بے نفسی، دردمندی، اور عاجزی و انکساری ایسے اوصاف حمیدہ سے متصف ہونے کے باعث عوام الناس میں حد درجہ مقبول و محبوب تھے سرکاری ملازمت کے دوران لمبے عرصہ تک اعلیٰ عہدوں پر فائز ہونے کے باوجود آپ ایک نیک دل، حلیم الطبع انسان کی حیثیت سے ہر طبقہ میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے رہے۔ سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ نے آخر دم تک خدمت سلسلہ کو اپنا شعار بنا کر قابل تقلید نمونہ پیش کیا۔ اپنے دو بیٹوں کو اعلیٰ تعلیم سے مزین کرنے کے بعد سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے وقف کر کے آپ نے اپنے جلیل القدر دادا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کی تکمیل کے لئے دنیاوی وجاہت و عظمت کو ٹھکرا کر اپنے آپ کو حضور علیہ السلام کا صحیح معنوں میں جسمانی اور روحانی فرزند ثابت کیا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو عنفوان شباب سے ہی سعادت مندی سے بہرہ ور کیا تھا۔ آپ نے اپنے والد بزرگ حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحبؓ سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعاوی کی تصدیق کر کے حزب اللہ میں شامل ہونے کی توفیق پائی۔ اور اس عہد بیعت کو اس طرح نبھایا جو آئندہ نسلوں کے لئے بھی مشعل راہ ہے۔

حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے آپ ہی کے بارہ میں یہ رؤیا دیکھی تھی کہ

"ایک لڑکا ہے جس کا نام عزیز ہے اور اس کے باپ کے نام کے سر پر سلطان کا لفظ ہے وہ لڑکا پکڑ کر میرے پاس لایا گیا اور میرے سامنے بٹھایا گیا میں نے دیکھا کہ وہ پتلا سا لڑکا گورے رنگ کا ہے۔"

آپ نے تقسیم پاک و ہند کے وقت اور اس کے بعد ربع صدی تک ناظر امور عامہ و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے ذمہ دار عہدوں پر فائز رہ کر سلسلہ کی قابل تقلید خدمات سرانجام دیں۔ اس دوران بھی آپ کی غیرت ایمانی، بے نفسی اور ہمدردی خلق کے واقعات زبان زد عام ہیں۔

ہم سب اراکین تحریک جدید اس عظیم جماعتی صدمہ کو دل سے محسوس کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ محترمہ حضرت نصیرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ حضرت مرحوم) آپ کے صاحبزادگان صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب آپ کے برادر اصغر صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب آپ کی بچیوں اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہمدردی و تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت الفردوس میں اپنے قرب خاص سے نوازے اور سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس تحریک جدید)

درخواست دعا۔ مکرم غلام احمد صاحب اشرف کے صاحبزادے محمد احمد صاحب کے پاؤں کا بہاولپور میں آپریشن ہوا ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کا پاؤں اپنے خاص فضل سے ٹھیک کر دے۔ آمین۔ (رانا مبارک احمد قائد علاقائی بہاولپور)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی قرار دادِ تعزیت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا یہ ہنگامی اجلاس صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب (اولڈ بوائے) کے والد ماجد اور سید جلید احمد صاحب صدر کالج یونین کے خالو حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المناک وفات پر دلی افسوس اور غم و اندوہ کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور اپنے قرب خاص سے نوازے۔ آمین۔

ہم سب طلباء و اساتذہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ آپ کے صاحبزادگان مرزا خورشید احمد صاحب و مرزا غلام احمد صاحب و بیگم صاحبہ حضرت مرحوم اور سید جلید احمد صاحب سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت الفردوس میں اپنے قرب خاص سے نوازے اور سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(ہم ہیں طلباء و اساتذہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ذکر حبیب

بقیہ ص۳

جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔ ... دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴، ۶۵)

ضلع جھنگ میں رفاہ عامہ کیلئے اہم تعمیری مساعی۔ ضلع کے ڈپٹی کمشنر صاحب کی پریس کانفرنس

جھنگ ۳۰ جنوری۔ آج دوپہر کو ضلع جھنگ کے ڈپٹی کمشنر صاحب نے ایک پریس کانفرنس میں ضلع جھنگ میں مختلف سکیموں کے تحت ہونے والے رفاہ عامہ کے اہم تعمیری کاموں پر روشنی ڈالی۔ آپ نے ۷۳-۱۹۷۲ء کے ترقیاتی پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال کے اندر جھنگ کو لائل پور سے بذریعہ ریل ملانے کے لئے کام شروع ہونے کی توقع ہے۔ صنعتوں کی ۵ سکیموں پر بھی عمل کیا جائے گا۔ کچھ سکیمیں ایسی ہیں جن کا تعلق عوام سے ہے اور ان میں سرفہرست محکمہ تعلیم کی ۱۵ سکیمیں ہیں۔ جن کے تحت اس ضلع میں مزید تعلیمی ادارے قائم کئے جائیں گے۔ مویشیوں کی فلاح و بہبود کے لئے بھی سال رواں میں ۱۳ سکیموں پر کام شروع کیا جائے گا۔ ٹیلیفون اور ٹیلی گراف کے محکمے بھی ذرائع مواصلات کو بہتر بنانے کی سکیموں پر کام کر رہے ہیں۔ ورکس پروگرام کے تحت ضلع بھر میں ۵۰ میل لمبی پختہ سڑکیں تعمیر کی جائیں گی ان سڑکوں کی تعمیر پر ۲۲،۴۰۰۰ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اس میں ۲،۳۷،۰۰۰ روپیہ کا عوامی عطیہ بھی شامل ہے اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ کونسل کی کچی سڑکوں پر ۲۰۰ پلیاں تعمیر کی جائیں گی۔ اور ۲۰۰ میل کچی سڑکوں کی تیاری کا کام شروع کیا جائے گا۔ اس پروگرام کے تحت شجر کاری کے پروگرام پر بھی عمل کیا جائے گا۔ اور ۱۲ لاکھ پودے لگائے جائیں گے۔ جن پر ۷۰ ہزار روپے کے خرچ کا اندازہ ہے

زراعت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال ۱/۲ ۵ لاکھ ایکڑ کی حد مقرر کی گئی تھی لیکن محکمہ زراعت کی کوششوں سے اس سال ۵،۷۷،۳۰۰ ایکڑ اراضی میں گندم بوئی گئی ہے۔

۱ میگاواٹ کا ایک نیا ٹرانسفارمر جھنگ گرڈ سٹیشن میں نصب کیا جا رہا ہے اس کے علاوہ چنیوٹ میں نئے ٹرانسفارمروں کی تنصیب بھی اسی سال کے اندر اندر مکمل ہو جائے گی۔ ان ٹرانسفارمروں کی تنصیب سے بجلی کی فراہمی میں مزید آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔

انتقال اراضی کے تحت ضلع بھر میں ۸۲۶،۱۷ ایکڑ اراضی کا انتقال ہو چکا ہے۔ انتقال کی فیس کے ضمن میں ۲۶،۵۵،۲۴۶ روپے وصول کئے جا چکے ہیں اور ۴۰ دیہاتوں میں انتقال کا کام جاری ہے۔ گزشتہ سال ضلع میں ۶۱۲۶ ٹن گندم ۵۰۴ ٹن باسمتی چاول اور ۱۲۱ ٹن بیگمی چاول خرید کیا گیا ہے اس وقت ضلع بھر میں ۲۷۳ ٹیوب ویل کام کر رہے ہیں ان میں ۲۱۳ دیہی علاقوں میں ہیں۔ دیہی اور آبادی کی سپلائی کو مزید بہتر بنانے کے لئے ۳۱۴ ٹیوب ویل مزید کھودے جا رہے ہیں جن میں ۲۱۴ دیہی علاقوں میں کھودے جائیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر صاحب نے ان مخیر احباب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے گورنر پنجاب کی اپیل پر ننگر گرجا کے جنگی بے گھروں کے لئے ۲۸،۸۵۸ روپے کی قربانی کی کھالیں بطور عطیہ اور قومی دفاعی فنڈ میں ۷ لاکھ چھپن ہزار روپے کے عطیات جمع کرائے